پریس ریلیز

فالج کے مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی بارے جنرل ہسپتال کے شعبہ نیورو ریڈیالوجی میں سیمینار

پاکستان میں جسمانی معذوری کی وجہ فالج کی بیماری میں اضافہ، لائف سٹائل بدلنا ہوگا: پروفیسر الفرید ظفر

امریکی ڈاکٹر محمد فرید سوری، ڈاکٹر عمیر رشید چوہدری، پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق و دیگر کے لیکچرز

فالج خون کی شریانیں بند ہونے یا پھٹنے سے ہوتا ہے، جسمانی کمزوری، دیکھنے اور بولنے میں دشواری علامات ہیں: طبی ماہرین

لاہور 23 فروری:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ پاکستان میں لوگوں کی معذوری کی سب سے بڑی وجہ فالج کے مرض میں تیزی سے اضافہ ہے جو انسانی دماغ کی رگوں میں خون کا لوتھرا (کلاٹ) بننے کے بعد پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر، شوگر کا مرض عام ہونے، سماجی مسائل، گھریلو جھگڑے اور پریشانیاں دماغی صحت کو بری طرح متاثر کرتی ہیں اس سے محفوظ رہنے کے لئے لوگوں کو ورزش، کھانے پینے میں اعتدال اور لائف سٹائل کو بدلنا ہوگا۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال کے شعبہ نیورو ریڈیالوجی میں فالج کے علاج اور ملک میں اس بیماری کے بارے میں سہولتوں کی فراہمی کے حوالے سے ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بین الاقوامی شہرت کے حامل، ماہر امراض فالج، امریکی ڈاکٹر محمد فرید سوری، ڈاکٹر عمیر رشید چوہدری، ڈاکٹر ابوبکر صدیق، پروفیسر انور چوہدری، پروفیسر محسن ظہیر، ڈاکٹر حرا جمیل، ڈاکٹر شاہد مختار و دیگر سینئر پروفیسرز و ڈاکٹرز بھی اس موقع پر موجود تھے۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی ڈاکٹر فرید سوری نے کہا کہ فالج (سٹروک) کی بیماری دنیا کے ممالک میں بہت عام ہے جو خون کی شریانیں بند ہونے یا پھٹنے سے ہوتی ہے تاہم پاکستان جیسے ترقی پذیر اور معاشی اعتبار سے کمزور ملک کے عوام فالج کے نتیجے میں جسمانی معذوری کے سبب بیروزگاری اور مالی مشکلات کا شکار ہوتے ہیں ان کیلئے علاج معالجے کے بھاری اخراجات برداشت کرنا بھی ایک کٹھن مرحلہ ہوتا ہے جس سے بچاؤ کے لئے لوگ اپنے روزمرہ کے معمولات کو تبدیل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی آسودگی کے لئے مذہبی فرائض اور اقدار کی مکمل پابندی کریں تا کہ انہیں روحانی سکون بھی حاصل ہو جو اس قسم کی بیماری سے بچنے کا موثر طریقہ ہے جبکہ نمک، سگریٹ نوشی کو ترک اور ورزش کو معمول بنا کر بھی اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔ طبی ماہرین نے بتایا کہ ہر 10 سیکنڈ میں دنیا بھر میں ایک شخص اس مرض کا شکار ہوتا ہے اور ہر سال تقریباً ایک کروڑ 60 لاکھ افراد فالج کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں جبکہ پاکستان میں شرح ساڑھے 4 لاکھ سے زائد ہے اور خواتین میں فالج کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر نے ڈاکٹرز کے جذبہ خدمت انسانی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر محمد فرید سوری اپنے اخراجات پر امریکہ سے لاہور جنرل ہسپتال آئے اور یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز کو اپنی اعلیٰ تعلیم اور زندگی کے پیشہ وارانہ تجربات سے روشناس کروایا اور انہیں سٹروک مرض بارے اہم معلومات فراہم کیں جو ڈاکٹرز کی عملی زندگی میں سٹروک کے مریضوں کے علاج میں بہت مددگار ثابت ہوں گی اور وہ بہتر طبی سہولیات فراہم کر سکیں گے۔ ڈاکٹر عمیر رشید چوہدری نے کہا کہ حکومت نے مریضوں کو مفت سہولت فراہم کرنے کے لئے صحت کارڈ کا اجراء کیا ہے تا کہ کوئی بھی غریب مریض مالی مشکلات سے محروم نہ رہے۔

☆☆☆☆

لاہور جنرل ہسپتال شعبہ نیورو ریڈیالوجی میں فالج کے علاج بارے سمینار میں پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر،
امریکی ڈاکٹر محمد فرید سوری، پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق، ڈاکٹر عمیر رشید چوہدری، ڈاکٹر حرا جمیل ودیگر کا گروپ فوٹو